ہے۔حکمت اور دانائی کی جو باتیں مصنف نے اس کتاب میں جمع کر دی ہیں قارئین کے لئے بہت مفید اور ضروری ہیں۔ خاص طور پر اس میں فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ان اذکار اور اوراد و وظائف کی ترغیب بھی دی گئی ہے جو ہمہ تن آیاتِ قرآنی پر مشتمل یا سنت سے ثابت ہیں۔

مصنف کی دوسری اصلاحی کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی ان کے خلوص و اخلاص کی مُنہ بولتی تصویر ہے اور نصح و خیر خواہی کی آئینہ دار ہے۔

یہ کتاب صحیح اسلامی تعلیمات پر مشتمل ہے اور عوام الناس کے لئے بہت مفید ہے۔ البتہ کمپوزنگ کی غلطیاں قاری کے تکدر خاطر کا باعث ہیں۔ بعض جگہ آیات اور احادیث میں اعراب کی غلطیاں عبارت کو مہمل اور بے معنی بنا رہی ہیں۔ضروری ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں ان اغلاط کی اصلاح کا انتظام کیا جائے۔

—— (۲) ——

نامِ کتاب : کیا اناجیل خدا کا کلام ہیں؟
مصنف : ابو بلال ناصر غنے
ضخامت : 100 صفحات
قیمت : غیر مسلم کے لئے مفت' مسلم کے لئے 10 روپے کے ٹکٹ
ملنے کا پتہ : اسلامک ایجوکیشن سنٹر جلال پور جٹاں' گجرات (پاکستان)

ویسے تو بہت سی انجیلیں ہیں مگر ان میں سے چار کو شہرت حاصل ہے' یعنی متی' مرقس' یوحنا اور لوقا۔ مصنف نے ان چاروں اناجیل کا بنظرِ غائر مطالعہ کیا ہے جس کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ ان اناجیل اربعہ کے بیانات میں صریح اور واضح تضاد موجود ہے۔ اس بات کو ثابت کرنے کے لئے اس نے جا بجا ہر ایک انجیل کا بیان لکھ کر اس کے تقابل کے لئے دوسری انجیل کا بیان بھی مع حوالہ لکھ دیا ہے' تاکہ قارئین خود جان لیں کہ مختلف انجیلوں کے بیانات میں کتنا تضاد موجود ہے۔ پھر حضرت مسیحؑ کے حوالے سے کئی پیشین گوئیاں بھی انہی اناجیل سے نقل کی ہیں جو درست ثابت نہ

ہوئیں۔ اناجیل میں پائے جانے والے تضادات کے پیش نظر مصنف نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ موجودہ اناجیل قطعاً خدا کا کلام نہیں اور نہ یہ روح القدس کی سرشاری کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔ یہ محض خالصتاً انسانی کوشش کے طور پر لکھی گئی ہیں جن میں زیادہ تر حصہ سنی سنائی باتوں پر مبنی ہے۔ وہ مسیحی حضرات کو دعوت دیتا ہے کہ وہ حضرت مسیحؑ کی اصل سیرت وکردار کو جاننے کے لئے قرآن کو اللہ کا کلام مان لیں اور اس کے مطابق مسیح کے بارے میں عقائد اختیار کریں' ورنہ وہ گمراہی میں بھٹکتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو جائیں گے جہاں عذابِ شدید سے نہ بچ سکیں گے۔ کیونکہ اس وقت صرف قرآن مجید ہی ایک ایسی الہامی کتاب ہے جو پہلی کتابوں کی سچی تعلیمات کی امین ہے اور جس کا یہ دعویٰ ہے کہ اس میں کہیں بھی تضاد نہیں پایا جاتا۔ اور اس کی حقانیت کی یہی دلیل کافی ہے' کیونکہ ﴿وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا﴾ "اور اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو تم اس کے اندر بہت اختلاف پاتے''۔ نیز خود حضرت مسیحؑ نے یہ فرمایا ہے:

> ''لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے' کیونکہ اگر میں نہ جاؤں گا تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا' لیکن اگر جاؤں گا تو اسے تمہارے پاس بھیج دوں گا''۔

یہ کتاب عیسائیوں کے لئے مفید ہے اگر وہ خلوصِ نیت کے ساتھ حق و باطل میں فرق معلوم کرنا چاہیں۔ نیز مسلمانوں کے لئے بھی فائدہ مند ہے تاکہ وہ عیسائیت کے غلط پروپیگنڈے کی اصلیت کو جان سکیں۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کا عیسائیت پر گہرا مطالعہ ہے اور اس نے اپنے دعویٰ کی صداقت میں اناجیل اربعہ کے حوالہ جات نقل کئے ہیں۔ کتاب یقیناً مفید مطالعہ ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اولوالعزم رسولوں میں سے ہیں۔ ان کے بارے میں صحت مند عقائد رکھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔